رہنماؤں کے مفروضات کے اُلٹ ہیں اور ان سے ہر اُس "چوپان" (Pastor) کے دل میں خوف پیدا ہونا چاہیے جو اگلے اتوار کے وعظ کو اس مفروضہ مشترکہ عقیدے پر مبنی رکھنا چاہتا ہے کہ یہاں درست اور نادرست بہت واضح ہے۔

برطانیہ: چرچ آف انگلینڈ کی طرف سے پہلے پاکستانی قسیس کا تقرر

بریڈفورڈ (انگلستان) کی آبادی کا تقریباً تین چوتھائی حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ ان کی اکثریت کا تعلق برصغیر سے ہے۔ ایک وقت یہاں کے لارڈ میئر بھی پاکستان نژاد تھے۔ بریڈفورڈ میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے مسیحی بھی آباد ہیں۔ حال ہی میں چرچ آف انگلینڈ نے یہاں ایک پاکستانی ریورنڈ جیفری پیٹرز کا تقرر بطور قسیس کیا ہے۔ ریورنڈ پیٹرز کا تعلق پشاور سے ہے۔ وہ دس سال پہلے انگلستان گئے تھے۔ انگلستان جانے سے پہلے وہ ایک ڈپلومیٹ تھے۔

ریورنڈ جیفری نے اپنے تقرر کے بعد کہا کہ "میں یہاں اپنے لوگوں کی خدمت کے لیے آیا ہوں، جو پاکستانی ہیں۔ میں مختلف ثقافتوں اور مذہبوں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا چاہتا ہوں۔ میں کسی کو مسیحی بنانے یہاں نہیں آیا کیوں کہ میں مبشّر نہیں ہوں۔" (روزنامہ دی نیوز، راولپنڈی - ۳ اگست ۱۹۹۲ء)

متفرق

بحیرہ مردار کے قدیم مخطوطات پر جدید "تحقیق"

تقریباً نصف صدی قبل چالیس اور پچاس کے عشروں میں بحیرہ مردار کے قریب غاروں میں بائبل کے جو مخطوطات حاصل ہوئے تھے، ان کے بارے میں محققین کی رائے ہے کہ یہ ۲۰۰ ق-م اور ۵۰ عیسوی کے درمیان لکھے گئے تھے۔ مخطوطات بیت المقدس میں مختلف قوموں کے منتخب اہل علم کی تحویل میں رکھے گئے ہیں۔ ان سے استفادہ اور ان پر تحقیق از حد محدود رہی ہے۔ کیلی فورنیا کے بعض اہل علم نے ستمبر ۱۹۹۱ء میں اس بات کا اعلان کیا تھا کہ ان مخطوطات پر منتخب علماء کی اجارہ داری توڑ دی جائے گی۔ بعض ماہرین کی رائے میں مخطوطات کو عام اہل تحقیق سے چھپائے رکھنا اور وسیع طبقے کے